سوال

شرکیہ 295

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اَجِیبُوْا وَتَوَکَّلُوْا کا کلام کا الوسواس الخناس لقلب کذا وکذا، بالمحبۃ والمودۃ، و علی الفلاں خناس! فلاں فلاں کی محبت ومودت کی فرمایش پوری کرویا اس کے ضامن بن جاؤ اور اس کا دل میری طرف مائل کردو] بایں طور کے واسطے محبت یا کسی اور امر کے عمل میں رکھے اور قبل اس کلام کے تین سو قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاس

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کلام کہ سوال میں اَجِیبُوْا وَتَوَکَّلُوْا یا الوسواس الخناس کلام ہے اور ایسے کلام کا عامل سخت گنہگار ہے۔ اس لیے کہ اس کلام میں ارواحِ خبیثہ سے دعا اور ندا واستمداد اور حاجت روائی چاہی گئی ہے اور یہ بات اصولِ اسلام کے خلاف ہے۔ اسلامی مسئلہ یہ ہے کہ سوائے اللہ تبارک وتعالیٰ کے اور کسی سے اس طور سے استمداد

((وإذا استعنت فاستعن باللہ)) [1] جب تو مدد چاہے تو اللہ سے مدد چاہ اللہ تعالیٰ نے سورہ فاتحہ میں اپنے بندوں کو اس طرح کہنا تعلیم فرمایا:

نَسْتَعِيْنُ الفاتحۃ: 5

م تجھی کو پوجتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں۔''

ذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الصلاۃ، صفحہ: 45

محدث فتویٰ

---

[1] سنن الترمذي، رقم الحدیث (۲۵۱۶)